از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 25 فروری 1965

کوچین اسٹیٹ پاور اینڈ لائٹ کارپوریشن لمیٹڈ

بنام

سٹیٹ آف کیرالہ

[کے سباراؤ، جے سی شاہ اور آر ایس بچاوت، جسٹسز]

انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910، دفعہ 6(1)(2) اور (4) - دائرہ کار

درخواست گزار کے پاس کیرالہ میں برقی توانائی کی فراہمی کا لائسنس تھا جو 25 سال کی مدت کے لئے دیا گیا تھا، اور مقامی اتھارٹی یا ریاستی حکومت کی طرف سے ادارہ خریدنے کے لئے نوٹس کی عدم موجودگی میں دس سال کی مدت کے لئے جاری رکھا گیا تھا۔ لائسنس کی پہلی 25 سالہ مدت 2 دسمبر 1960 کو ختم ہو گئی تھی اور اس سے پہلے 24 اکتوبر کو اور پھر 29 اکتوبر 1959 کو ریاستی بجلی بورڈ نے درخواست گزار کو انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ 1910 کی دفعہ 6 (1) کے تحت نوٹس دیا تھا کہ وہ لائسنس کی میعاد ختم ہونے پر لائسنس خریدے۔ 20 نومبر، 1959 کو ریاستی حکومت نے 2 دسمبر، 1960 کو ادارہ خریدنے کے لئے اپنے انتخاب کے بارے میں اپیل کنندہ کو بھی نوٹس جاری کیا۔

نومبر 1960 میں اپیل کنندہ نے ہائی کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں ریاستی بجلی بورڈ اور مدعا علیہ ریاستی حکومت کو ان کے ذریعہ دیئے گئے نوٹسوں کے مطابق کوئی کارروائی کرنے سے روکنے کا حکم دینے کی مانگ کی گئی۔ عرضی کی سماعت کے دوران ریاستی بجلی بورڈ نے ادارہ کی خریداری کے اپنے تمام حقوق کو معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد رٹ پٹیشن خارج کر دی گئی اور یہ کہا گیا کہ ریاستی حکومت 20 نومبر 1959 کے نوٹس کے تحت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مزید قدم اٹھانے کی حقدار ہے۔ اس فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ میں اپیل خارج کر دی گئی تھی۔

سپریم کورٹ میں دائر اپیل میں اپیل گزار نے دلیل دی کہ ریاستی بجلی بورڈ نے دفعہ 6(1) کے تحت لائسنس کی میعاد ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کا فیصلہ کیا ہے، اس لیے ریاستی حکومت نے 1910 کے ایکٹ کی دفعہ 6(2) کے تحت خریداری کا کوئی اختیار حاصل نہیں کیا۔

حکم ہوا کہ: دفعہ 6 (1) کے تحت لائسنس میں متعین 25 سال کی مدت ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کا کوئی اختیار ریاستی بجلی بورڈ کے پاس ہے، اور چونکہ بورڈ نے درخواست گزاروں کو دیئے گئے نوٹس کے ذریعہ ادارہ خریدنے کا باقاعدہ انتخاب کیا ہے، لہذا ریاستی حکومت کو دفعہ 6 کے تحت ادارہ خریدنے کا کوئی حق یا اختیار حاصل نہیں ہوا۔ [193G-H]

چونکہ دفعہ 26 دسمبر 1960 سے اٹھارہ ماہ سے بھی کم وقت پہلے نافذ ہوا تھا، اس لئے بورڈ کے لئے یہ ناممکن تھا کہ وہ ریاستی حکومت کو اس اختیار کو استعمال کرنے کے ارادے کے دفعہ 6 (4) کے مطابق نوٹس دے۔ لہٰذا دفعہ 6(4) کو مقدمہ کے حالات میں لاگو نہیں سمجھا جانا چاہیے تاکہ بورڈ کو دفعہ 6(4) کے تحت ادارہ نہ خریدنے کا فیصلہ نہ کیا جا سکے۔ [193E-F]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 897، سال 1963۔

کیرالہ ہائی کورٹ، ایرناکولم کے 4 اکتوبر، 1962 کے فیصلے اور حکم کے خلاف رٹ اپیل نمبری 17، سال 1962 میں اپیل کی گئی۔

اپیل گزار کی طرف سے اے وی وشوناتھ شاستری، ارون بی صحارا اور سردار بہادر۔

ریاست کیرالہ کے ایڈوکیٹ جنرل وی پی گوپالن نمبیار اور مدعاعلیہ کی طرف سے وی اے سید محمد۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس بچاوت نے سنایا۔

بچاوت، جسٹس۔ اس اپیل میں مختصر سوال یہ ہے کہ کیا ریاست کیرالہ کی جانب سے 20 نومبر 1959 کے نوٹس ن "مایاں جی" کی تعمیل میں درخواست گزار کے برقی سپلائی کے مجوزہ ادارہ کو انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ 1910 کی دفعہ 6 کے تحت منظور کیا گیا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواست گزار کے پاس ارناکولم اور کوچین کے دیگر مقامات پر برقی توانائی کی فراہمی کا لائسنس ہے۔ یہ لائسنس اصل میں کوچین الیکٹریسٹی ریگولیشن 3 سال 1902 کے تحت اپیل کنندہ کے مینیجنگ ایجنٹوں کو دیا گیا تھا، جو اس وقت کوچین میں نافذ تھا اور بعد میں کوچین حکومت کی اجازت سے اپیل کنندہ کو تفویض کیا گیا تھا۔ تراونکور-کوچین کے یونین آف انڈیا میں انضمام کے بعد، انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کو حصہ B اسٹیٹس لاز ایکٹ، 1951 (ایکٹ 3، سال 1951) کے ذریعے تروانکور-کوچین علاقے پر لاگو کیا گیا تھا، اور کوچین الیکٹریسٹی ریگولیشن کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ بجلی (سپلائی) ایکٹ، 1948 (ایکٹ 54، سال 1948) کو حصہ B اسٹیٹس لاء ایکٹ، 1951 کے ذریعہ تروانکور-کوچین کے علاقے پر بھی لاگو کیا گیا تھا۔ 31 مارچ، 1957 کو کیرالہ الیکٹریسٹی بورڈ تشکیل دیا گیا تھا، اور ایکٹ 54، سال 1948 کی دفعہ 71 کے تحت، انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کے تحت لائسنس یافتہ کے ادارے کو خریدنے کا کوئی بھی حق اور اختیار بورڈ کو منتقل کر دیا گیا تھا۔ اب انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کی دفعہ 7(1) کے تحت لائسنس یافتہ کے ادارے کو خریدنے کا حق یا اختیار اس مدت کے ختم ہونے پر، پچاس سال سے زیادہ نہیں، اور اس کے بعد کی ہر مدت میں، بیس سال سے زیادہ نہیں، جیسا کہ لائسنس میں اس سلسلے میں بیان کیا جائے گا۔ دفعہ 7 کی ذیلی دفعہ (4) فراہم کی گئی ہے:

> "اس دفعہ کے تحت خریداری کے لئے کسی بھی انتخاب کے تحریری طور پر کم از کم دو سال کا نوٹس مقامی اتھارٹی یا ریاستی حکومت کی طرف سے لائسنس یافتہ کو دیا جائے گا، جیسا بھی معاملہ ہو۔

درخواست گزار کے پاس موجود لائسنس کی شق 15(a) میں کہا گیا ہے:

> "ریگولیشن کی دفعہ 7، ذیلی دفعہ (i) کے تحت دی گئی خریداری کا اختیار سب سے پہلے اس لائسنس کے آغاز سے 25 سال کی میعاد ختم ہونے پر اور اس لائسنس کے جاری رہنے کے دوران دس سال کی ہر مدت کی میعاد ختم ہونے پر استعمال کیا جائے گا۔

انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کی دفعہ 7(1) ریگولیشن کے دفعہ 7(i) سے مطابقت رکھتی ہے، یعنی کوچین الیکٹریسٹی ریگولیشن .لائسنس کے آغاز کی تاریخ 3 دسمبر، 1935 ہے.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

لائسنس کی شق 15(a) میں بیان کردہ 25 سال کی مدت 2 دسمبر 1930 کو ختم ہوگئی۔ انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کی دفعہ 7(4) کے تحت 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر خریداری کے لئے انتخابات کے دو سال کا نوٹس دینے کی آخری تاریخ 2 دسمبر، 1958 کو ختم ہوگئی۔ 11 فروری، 1959 کو ریاستی بجلی بورڈ نے اپیل کنندہ کو ایک نوٹس جاری کیا، نمایاں B، جس میں 2 دسمبر، 1960 کی میعاد ختم ہونے پر اپیل کنندہ کے ادارہ کو خریدنے کا انتخاب کیا گیا تھا، لیکن یہ نوٹس دفعہ 7(4) کے مطابق نہیں تھا، جس کا کوئی قانونی اثر نہیں تھا۔

انڈین الیکٹریسٹی (ترمیمی) ایکٹ، 1959 (ایکٹ 32، سال 1959) کے ذریعے، دفعہ 6 کو انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ 1910 کی پرانی دفعہ 7 کی جگہ لے لیا گیا، جو 5 ستمبر، 1959 سے نافذ العمل تھا۔ انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کی دفعہ 6 اب نافذ العمل ہے:

"6.(1) اگر کسی ایسے شخص کو لائسنس دیا گیا ہو جو مقامی اتھارٹی نہیں ہے، تو ریاستی بجلی بورڈ یہ کرے گا:

(a) انڈین الیکٹریسٹی (ترمیمی) ایکٹ، 1959 کے آغاز سے پہلے دیے گئے لائسنس کی صورت میں، لائسنس میں متعین ہر مدت کی میعاد ختم ہونے پر: اور

(b) مذکورہ ایکٹ کے آغاز پر یا اس کے بعد دیے گئے لائسنس کی مدت ختم ہونے پر بیس سال سے زیادہ کی مدت ختم ہونے پر اور اس طرح کی ہر ذیلی مدت، دس سال سے زیادہ نہ ہو، جیسا کہ لائسنس میں اس سلسلے میں بیان کیا جائے گا،

اس ادارہ کو خریدنے کا اختیار ہے اور اس طرح کے اختیار کا استعمال ریاستی بجلی بورڈ کے ذریعہ کیا جائے گا جو لائسنس یافتہ کو کم از کم ایک سال کا تحریری نوٹس دیتا ہے جس میں لائسنس یافتہ کو اس ذیلی دفعہ میں بیان کردہ متعلقہ مدت کی میعاد ختم ہونے پر ادارہ فروخت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(2) جہاں ریاستی بجلی بورڈ کی تشکیل نہیں کی گئی ہے، یا اگر تشکیل دی گئی ہے، تو وہ ادارہ خریدنے کا انتخاب نہیں کرتی ہے، ریاستی حکومت کے پاس ادارہ خریدنے کے اسی طرح کے طریقے کا استعمال کرنے کا اختیار ہوگا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

(3) جہاں نہ تو ریاستی بجلی بورڈ اور نہ ہی ریاستی حکومت ادارہ خریدنے کا انتخاب کرتی ہے، کسی بھی مقامی اتھارٹی کو جس علاقے میں سپلائی کا پورا علاقہ شامل ہے، اس کے لئے تشکیل دی گئی کسی بھی مقامی اتھارٹی کے پاس ادارہ خریدنے کے اسی طرح کے طریقے سے استعمال کرنے کا اختیار ہو گا۔

(4) اگر ریاستی بجلی بورڈ اس دفعہ کے تحت ادارہ خریدنے کا اختیار استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور متعلقہ مدت کے ختم ہونے سے کم از کم اٹھارہ ماہ قبل ریاستی حکومت کو اس ارادے کے بارے میں تحریری طور پر اطلاع بھیجے گا اور اگر ریاستی حکومت کو مذکورہ بالا کوئی اطلاع موصول نہیں ہوتی ہے تو ریاستی بجلی بورڈ کو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے اس کی خریداری نہیں کی ہے۔ کام کرنا۔

(5) اگر ریاستی حکومت اس دفعہ کے تحت ادارہ خریدنے کا اختیار استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو وہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور متعلقہ مدت کے ختم ہونے سے کم از کم پندرہ ماہ قبل مقامی اتھارٹی کو اس طرح کے ارادے کے بارے میں تحریری طور پر اطلاع بھیجے گی، جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (3) میں دیا گیا ہے اور اگر مذکورہ بالا کوئی اطلاع مقامی اتھارٹی کو موصول نہیں ہوئی ہے، ریاستی حکومت کو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے ادارہ نہ خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(6) جہاں اس دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ کو ادارہ خریدنے کا اختیار استعمال کرتے ہوئے نوٹس جاری کیا گیا ہو تو لائسنس یافتہ شخص خریداری کی قیمت کے تعین اور ادائیگی تک ذیلی دفعہ (1) میں مذکور متعلقہ مدت کی میعاد ختم ہونے پر ریاستی بجلی بورڈ، ریاستی حکومت یا مقامی اتھارٹی کو ادارہ فراہم کرے گا۔

(7) جہاں اس دفعہ کے تحت کوئی ادارہ خریدا جاتا ہے تو خریدار لائسنس یافتہ کو دفعہ 7A کی ذیلی دفعہ (4) کی دفعات کے مطابق طے شدہ خریداری کی قیمت ادا کرے گا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

24 اکتوبر، 1959 کو ریاستی بجلی بورڈ نے اپیل کنندہ کو 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کے انتخاب کا نوٹس، نمایاں D جاری کیا۔ 29 اکتوبر، 1959 کو ریاستی بجلی بورڈ نے اپیل کنندہ کو اپنے انتخاب کا ایک اور نوٹس، نمایاں E جاری کیا۔ 20 نومبر 1959 کو ریاستی حکومت نے اپیل گزار کو 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کے انتخاب کا نوٹس نمایاں G جاری کیا۔ 14 نومبر، 1960 کو اپیل گزار نے کیرالہ ہائی کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں ریاست کیرالہ اور کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ کی اپیل کی گئی اور مناسب رٹ جاری کرنے اور انہیں نوٹسوں نمایاں B، D، E اور G کے مطابق کوئی کارروائی کرنے سے روکنے کے احکامات جاری کرنے کی مانگ کی گئی۔۔ 20 دسمبر، 1961 کو ہائی کورٹ کے ایک فاضل سنگل جج نے مندرجہ ذیل حکم جاری کیا:

"ریاست کی طرف سے پیش ہوئے فاضل ایڈوکیٹ جنرل، پہلے مدعاعلیہ اور کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ کی جانب سے پیش ہوئے وکیل کرشنا سوامی آئنگر کی جانب سے میرے سامنے پیش کی گئی اس درخواست کے پیش نظر کہ اس رٹ پٹیشن کے مقصد کے لیے کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ، نمایاں B، D، اور E کی جانب سے جاری نوٹسکو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو پہلے جواب دہندہ اور نہ ہی دوسرے مدعاعلیہ کے پاس نمایاں B، D، یا E کی بنیاد پر کوئی کارروائی کرنے کا کوئی دائرہ اختیار یا اختیار ہے۔ اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ میں ریاستی حکومت کے اقدام کو برقرار رکھے ہوئے ہوں، جس نے نوٹس نمایاں G جاری کیا تھا، اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلا مدعاعلیہ اکیلا اس ایکٹ کے تحت مزید کارروائی کرنے کا حق رکھتا ہے، نوٹس، نمایاں G، جو 20-11-1959 کو جاری اور کور نیج لیٹر، نمایاں F کے ساتھ جاری اور بھیجا گیا ہے۔ اس کے بعد، نمایاں B، D اور E کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے، اس سے مشروط ہے کہ رٹ پٹیشن کو خارج کیا جانا چاہیے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔""

اس حکم کا اثر یہ ہوا کہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ نے نوٹس B، D اور E کے تحت ادارہ کی خریداری کے اپنے تمام حقوق کو ختم کر دیا اور اسے ترک کر دیا، اور نہ تو کیرالہ اسٹیٹ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

الیکٹریسٹی بورڈ اور نہ ہی ریاست کیرالہ کے پاس ان نوٹسوں کی بنیاد پر کوئی کارروائی کرنے کا کوئی دائرہ اختیار یا اختیار تھا۔ اور مذکورہ بالا کے علاوہ، رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا گیا، اور یہ کہا گیا کہ ریاستی حکومت اس کے نوٹس کے تحت مزید کارروائی کرنے کی حقدار ہے، نمایاں G۔

اس حکم سے ناراض، اپیل کنندہ نے کیرالہ ہائی کورٹ میں ایک اپیل دائر کی جس میں ریاستی حکومت کو صرف فریق مدعاعلیہ قرار دیا گیا۔ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ نے 4 اکتوبر 1962 کے اپنے فیصلے کے Judge.By فاضل شخص کے حکم سے کوئی اپیل دائر نہیں کی، ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے اپیل خارج کر دی۔ اپنے فیصلے کے پیراگراف 15 میں بنچ نے کہا:

> "درخواست گزار نے اپنی عرضی میں ریاستی حکومت اور ریاستی بجلی بورڈ دونوں کے خلاف راحت کی مانگ کی ہے۔ حالانکہ، عرضی کی سماعت کے دوران، بورڈ نے نمایاں بی ڈی اور ای کے تحت اپنے دعووں کو چھوڑ دیا، اور صرف ایکسٹ جی کے تحت ریاستی حکومت کے دعوے کو مسترد کر دیا گیا۔ اس پٹیشن کو دراصل بورڈ کے خلاف منظور کیا گیا تھا۔ بورڈ نے اپیل نہیں کی ہے اور نہ ہی وہ موجودہ اپیل میں فریق ہے۔ اور اس لئے اس کے نوٹسوں کو اس حد تک نظر انداز کیا جا سکتا ہے کہ وہ ریاستی حکومت کے حقوق کو متاثر کر سکتے ہیں۔"

درخواست گزار اب آئین کے آرٹیکل 133 (1)(a) اور 133 (1)(c) کے تحت ہائی کورٹ کی طرف سے دیئے گئے سرٹیفکیٹ کے تحت اس عدالت میں اپیل کرتا ہے۔

درخواست گزار کی جانب سے وشوناتھ شاستری نے دلیل دی کہ (1) چونکہ 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کے انتخاب کے دو سال کے تحریری نوٹس کو انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ 1910 کی پرانی دفعہ 7(4) کے مطابق درخواست گزار کو نہیں دیا گیا تھا، اس لیے اپیل گزار نے مزید دس سال کی مدت ختم ہونے تک لائسنس رکھنے کا حق حاصل کر لیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ 2 دسمبر 1970 تک یہ حق نہ تو واضح طور پر چھینا گیا تھا اور نہ ہی ضروری اثرات کے تحت انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ 1910 کی نئی دفعہ 6 کے ذریعے اسے ختم کیا گیا تھا۔ (2) نئے دفعہ 6(1)(a) میں "لائسنس میں متعین کردہ ہر مدت کی میعاد ختم ہونے پر" کے اظہار سے مراد وہ مدت ہے جو ختم نہیں ہوئی ہے اور جس کی میعاد ختم ہونے پر یہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اختیار قانونی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، اور چونکہ دو سال کی غیر موجودگی میں پرانے دفعہ 7(4) کے تحت ضروری نوٹس، 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر خریداری کا اختیار قانونی طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا تھا، نئی دفعہ 6(1) نے 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر خریداری کا کوئی اختیار نہیں دیا اور نئے دفعہ 6(1) کے تحت پہلا اختیار 2 دسمبر 1970 کی میعاد ختم ہونے پر ہو گا۔ (3) نئی دفعہ 6 کی ذیلی دفعات (4) اور (5) سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مدت جس کی میعاد ختم ہونے پر دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت اختیار قابل استعمال ہے، ایک ایسی مدت ہے جو نئی دفعہ 6 کے نافذ العمل ہونے کے کم از کم 18 ماہ بعد ختم ہو جائے گی، یعنی 5 ستمبر کے بعد، 1959، اور چونکہ 2 دسمبر، 1960 کو ختم ہونے والی مدت ایسی مدت نہیں ہے، لہذا نئی دفعہ 6(1) نے 2 دسمبر، 1960 کی میعاد ختم ہونے پر خریداری کا کوئی اختیار فراہم نہیں کیا۔ اور (4) کسی بھی صورت میں، ریاستی بجلی بورڈ نے 2 دسمبر، 1960 کی میعاد ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کا باقاعدہ انتخاب کیا، ریاستی حکومت نے انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کی دفعہ 7 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت خریداری کا کوئی اختیار حاصل نہیں کیا۔

مدعاعلیہ کی طرف سے کیرالہ کے ایڈوکیٹ جنرل جناب وی پی گوپالن نمبیار نے دلیل دی کہ (1) انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کی پرانی دفعہ 7(4) کے تحت دو سال کے نوٹس کی عدم موجودگی اپیل کنندہ کو 2 دسمبر، 1970 کی میعاد ختم ہونے تک لائسنس رکھنے کا حق نہیں دیتی ہے، اور مطلوبہ دو سال کے نوٹس کی عدم ادائیگی سے پیدا ہونے والی پرانی دفعہ 7 کے تحت لازمی خریداری سے استثنیٰ فراہم کرتی ہے۔ ہو سکتا ہے، اور درحقیقت، نئے دفعہ 6 کے ذریعے چھین لیا گیا تھا، جس کے تحت ادارہ خریدنے کے ارادے کے بارے میں صرف ایک سال کا نوٹس درکار تھا۔ (2) یہ فرض کرتے ہوئے کہ درخواست گزار نے پرانے دفعہ 7 کے تحت 2 دسمبر 1970 تک لائسنس رکھنے کا اختیار حاصل کیا تھا، اس طرح کا حق نئی دفعہ 6 کے ذریعہ چھین لیا گیا تھا، جو واضح طور پر اس کے آغاز سے پہلے دیئے گئے لائسنسوں پر لاگو ہوتا ہے، اور 25 سال کی مدت ایک مدت ہے جس میں لائسنس کی میعاد ختم ہونے پر لائسنس کی میعاد ختم ہونے پر قانونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ (3) نئے دفعہ 6 کی ذیلی دفعات (4) اور (5) نے دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کے سادہ معنی کو کم نہیں کیا اور دفعہ 6 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت 25 سال کی مدت ختم ہونے کا اختیار تفویض کیا گیا تھا، حالانکہ یہ مدت 5 ستمبر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1959 کے بعد 18 ماہ بعد ختم نہیں ہوئی تھی۔; اور (4) چونکہ ریاستی بجلی بورڈ نے دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر اس اختیار کو استعمال کرنے کے اپنے ارادے کے بارے میں ریاستی حکومت کو تحریری طور پر کوئی اطلاع نہیں بھیجی تھی، لہذا بورڈ کو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ اس نے اس اختیار کا استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور اس کے نتیجے میں دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (2) کے ذریعہ، ریاستی حکومت کے پاس یہ اختیار ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ جناب وشوناتھ شاستری کی چوتھی دلیل درست ہے اور اسے قبول کیا جانا چاہیے۔ یہ فرض کیے بغیر کہ لائسنس میں متعین 25 سال کی مدت ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کا اختیار دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت دستیاب ہے، یہ اختیار ریاستی بجلی بورڈ کے پاس ہے، اور چونکہ بورڈ نے ادارہ خریدنے کے لئے باقاعدہ طور پر منتخب کیا ہے، ریاستی حکومت نے دفعہ 6 کے تحت ادارہ خریدنے کا کوئی حق یا اختیار حاصل نہیں کیا۔ صرف اسی بنیاد پر اپیل کی اجازت دی جانی چاہیے اور اس معاملے کے تناظر میں ہم اپنے سامنے پیش کیے جانے والے دیگر اعتراضات پر کوئی رائے ظاہر کرنا ضروری نہیں سمجھتے۔ جہاں تک اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ کا تعلق ہے، اس نے 25 سال کی میعاد ختم ہونے پر خریداری کے اپنے اختیار کو چھوڑ دیا ہے۔

دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (1) واضح طور پر ریاستی بجلی بورڈ کو لائسنس میں بیان کردہ متعلقہ مدت کی میعاد ختم ہونے پر خریداری کا اختیار دیتی ہے۔ لیکن ریاستی حکومت کا دعویٰ ہے کہ دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت اب اسے یہ اختیار حاصل ہے۔ اب دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ریاستی حکومت کو یہ اختیار دیا جائے گا کہ 'جہاں ریاستی بجلی بورڈ تشکیل نہیں دیا گیا ہے، یا اگر تشکیل دی گئی ہے، تو وہ ادارہ خریدنے کا انتخاب نہیں کرتی ہے۔ یہ ایک عام معاملہ ہے کہ ریاستی بجلی بورڈ کو باقاعدہ طور پر تشکیل دیا گیا تھا۔ لیکن ریاستی حکومت کا دعویٰ ہے کہ ریاستی بجلی بورڈ نے ادارہ خریدنے کا انتخاب نہیں کیا۔ اس مقصد کے لئے ریاستی حکومت دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کی فرضی شقوں پر انحصار کرتی ہے، اور دلیل دیتی ہے کہ چونکہ بورڈ نے ریاستی حکومت کو تحریری طور پر کوئی اطلاع نہیں بھیجی ہے کہ وہ ذیلی دفعہ کے مطابق اختیار کا استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، لہذا بورڈ کو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ اس نے ادارہ نہ خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (2) کے ساتھ ذیلی دفعہ (4) کا اثر یہ ہے کہ بورڈ کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جانب سے ذیلی دفعہ (4) کے ذریعہ مقرر کردہ نوٹس دینے میں ناکامی پر دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت بورڈ کو تفویض کردہ اختیار کو منسوخ کر دیا جائے گا۔ دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) نے بورڈ پر یہ ذمہ داری عائد کی کہ وہ دفعہ 6 کے نافذ ہونے کے بعد متعلقہ مدت ختم ہونے سے کم از کم 18 ماہ قبل اس اختیار کو استعمال کرنے کے ارادے کا تحریری نوٹس دے۔ دفعہ 6، 5 ستمبر 1959 کو نافذ العمل ہوئی اور متعلقہ مدت 3 دسمبر 1960 کو ختم ہو گئی۔ ان حالات میں 2 دسمبر 1960 کی میعاد ختم ہونے پر خریداری کے اختیار کے حوالے سے 18 ماہ کا مطلوبہ نوٹس دینا دفعہ 6 کے آغاز سے ہی ناممکن تھا۔ اس ناممکن فرض کی انجام دہی کو زیادہ سے زیادہ اصول کے مطابق معاف کیا جانا چاہیے، (قانون ناممکنات کو انجام دینے پر مجبور نہیں کرتا) اور دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کو ایسے معاملے پر لاگو نہیں سمجھا جانا چاہئے جہاں اس کی تعمیل ناممکن ہے۔ لہٰذا ہمیں یہ ماننا چاہیے کہ ریاستی بجلی بورڈ کو دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت 25 سال کی مدت ختم ہونے پر خریداری کے اختیار کے سلسلے میں نوٹس دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس پر عمل کیا جانا چاہئے کہ بورڈ کو دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ادارہ نہ خریدنے کا انتخاب نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ درخواست گزار کو دیے گئے نوٹس کے ذریعے بورڈ نے 25 سال کی میعاد ختم ہونے پر ادارہ خریدنے کا فیصلہ کیا۔ نتیجتاً، ریاستی حکومت کو دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ادارہ خریدنے کا اختیار کبھی نہیں ملا۔ لہٰذا ریاستی حکومت کو 20 نومبر 1959 کے نوٹس نمایاں G کے تحت مزید کارروائی کرنے سے روکا جانا چاہیے۔

نتیجے میں، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، اور مدعا علیہ ریاست کیرالہ کو 20 نومبر، 1959 کے نوٹس، نمایاں G کے تحت کوئی کارروائی کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔ مدعا علیہ اس عدالت میں اپیل کنندہ کو اخراجات ادا کرے گا۔ ہم فریقین کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ مندرجہ ذیل عدالتوں میں اپنے اخراجات خود ادا کریں اور برداشت کریں۔

اپیل منظور کی گئی۔۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document